



سوال

(230) میت کی طرف سے خیرات کرے تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے خیرات کرے تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں۔ میت کے لیے قرآن خوانی جائز ہے یا نہیں اور ختم پڑھنا سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے خیرات کی جائے تو اس کا ثواب میت کو بلاشبہ پہنچتا ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے: وعن [1] عائشہ ان رجلاً قال للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان امی افضلت نفسہا واراہا لو تکلمت بصدق ففعل لھا اجدان تصدقت عنہا قال نعمتہ۔ اور قرآن خوانی اور ختم خوانی جس طریقے پر فی زمانہ رائج ہے سو یہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قراءت قرآن کے ثواب پہنچنے اور نہ پہنچنے میں اختلاف ہے۔ امام احمد بن حنبل اور ایک جماعت علماء کے نزدیک قراءت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اور امام شافعی کا مشہور یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ عبدالوہاب عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

[1] ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میری ماں ناگمانی طور پر فوت ہو گئی ہے، میرا خیال ہے اگر اسے بولنے کی مہلت ملتی تو صدقہ کے متعلق حکم دیتی۔ اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ کر دوں تو ٹھیک ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 715

محدث فتویٰ